السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(سورۃ مجادلہ میں خاوند اگر اپنی بیوی سے ظہار کرلے تو اس کا کفارہ موجود ہے لیکن اگر عورت اپنے خاوند کو غلطی سے بھائی کہہ دے تو اس کا کیا کفارہ ہے۔ (ابو طلحہ عبید الرحمان السلفی، ڈسکہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد جب اپنی اہلیہ کو ماں سے تشبیہ دے ڈالے تو اسے شرعاً ظہار کہتے ہیں اس کا کفارہ سورۃ مجادلہ میں ذکر ہوا ہے بتایا گیا ہے کہ ظہار کرنے والا اہلیہ کو چھونے سے قبل ایک غلام آزاد کرے اگر غلام نہ پائے تو چھونے سے پہلے دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کے لئے کھانا دے اور احادیث میں بھی ظہار کا کفارہ مرد پر ہی ہے۔ عورت اگر مرد کو غلطی سے یا جان بوجھ کر بھائی کہہ دے تو اس پر کوئی کفارہ شرعی طور پر نہیں ہے۔ البتہ اپنی غلطی پر استغفار کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الطلاق، صفحہ:340

محدث فتویٰ